Roll No. | | | | | | | |

Series SHC Code No. **3**

- Please check that this question paper contains 5 printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 9 questions.
- Please write down the Serial Number of the question before attempting it.

URDU (Core)

اُردو (کور)

Time allowed : 3 hours *Maximum Marks : 100*

وقت: 3 گھنٹے کُل نمبر: ۱۰۰

1. مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ 15

(i) ایک پکنیک
(ii) عید کا تہوار
(iii) تاج محل
(iv) ہمارا پسندیدہ کھیل
(v) اسکول میں میرا آخری دن

2. ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام سات دن کی چھٹی کی درخواست لکھیے، جس میں بتائیے کہ آپ اپنی بہن کی شادی میں شریک ہونے کے لئے گھر جانا چاہتے ہیں۔ 10

— یا —

اپنے دوست کو خط لکھ کر بتائیے کہ اس بار آپ نے گرمی کی چھٹیاں کیسے گذاریں۔

3. درج ذیل عبارت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیئے اور اس عبارت کے لئے ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔ 10

" انھوں نے اس سماجی نظام کو چیلنج کیا جو ذات پات کے اصول پر قائم تھا۔ انھوں نے کہا کہ اُونچی نیچی ذاتوں کی یہ تقسیم بے معنی ہے اور انصاف کے خلاف۔ اس کو توڑ ڈالو۔ آدمی آدمی سب برابر ہیں۔ جو شخص نیک کام کرتا ہے وہی سربلند ہے۔ نجات حاصل کرنی ہے تو اس کے لئے نہ برہمن کی ذات کام آئے گی، نہ چھتری کی تلوار نہ دیش کی دھن دولت، وہاں تو صرف نیک عمل کی پوچھ ہے۔ پھر یہ چھوت چھات کیوں۔ پھر یہ اچھوتوں کے سائے سے پرہیز کیوں؟ ان کے ساتھ انسانوں کا سا سلوک کیوں نہیں کرتے۔ ان کے ہاتھ کا اور ان کے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتے۔!؟ نہ جانے ان کی زبان میں کیا جادو تھا ان کی شخصیت میں کیا من موہنی تھی کہ اس انقلابی پیغام کو نہ صرف ان کے دیس والوں نے بلکہ دور دراز کے دیسوں نے گوش ہوش سے سُنا اور رفتہ رفتہ نہ صرف عام لوگ بلکہ راجا اور مہاراجا، برہمن اور چھتری سب اس بندۂ درویش کے حلقہ بگوش بن گئے۔ خود ان کے باپ نے ان کے اپدیش کے سامنے اپنا سر جھکایا اور دنیا کی تاریخ کے سب سے نیک شہنشاہ اشوک نے ان کا پرچارک بننا اپنے لئے فخر سمجھا۔"

4. درج ذیل محاوروں سے جملے بنائیے: 5

(i) آنکھیں دِکھانا۔
(ii) باغ باغ ہونا۔
(iii) زمین آسمان کی قلابے مارنا۔
(iv) مُٹھی گرم کرنا۔
(v) پاپڑ بیلنا۔

5. مندرجہ ذیل اقتباسات غور سے پڑھیئے اور دیئے گئے سوالوں کے مختصر جواب لکھیئے۔ 10

(الف)

لومڑی بھی خرگوش کی طرح اپنا بِل زمین کے اندر بناتی ہے۔ اس کے بِل میں بھی آنے جانے یا خطرے کے وقت نکل بھاگنے کے لئے بہت سے مُنہ ہوتے ہیں۔ اس طرح کے بِل خود محنت کر کے بھی بنائے جاتے ہیں اور موقع مِل جائے تو خرگوش وغیرہ کے پہلے سے بنے بنائے بِل پر قبضہ کر کے بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ دن کی روشنی میں آنکھیں چندھیاتی ہیں، اس لئے وہ زیادہ تر رات کو ہی شکار کے لئے باہر نکلتی ہیں۔ ہاں اگر بھوک نے زیادہ پریشان کیا، خاص طور سے اس زمانے میں جب دودھ پینے والے بچے ہوں، تو مجبوراً دن میں بھی شکار کی تلاش میں باہر نکل آتی ہیں۔ لومڑیاں ایک جھول میں تین سے آٹھ تک بچے دیتی ہیں۔ کتّے بلّی کے بچوں کی طرح لومڑی کے بچوں کی آنکھیں بھی پیدائش کے وقت بند ہوتی ہیں جن کے کھلنے میں چھ سات دن لگ جاتے ہیں۔

لومڑیوں کی قوت شامّہ، یعنی سونگھنے کی طاقت بہت تیز ہوتی ہے۔ یہی حال سُننے اور دیکھنے کا ہے۔ خطرے کا احساس ہوتے ہی بچاؤ کے لئے چھٹ پھٹ فیصلہ اور آناً فاناً اس پر عمل کرنے میں کوئی جانور اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ شاید ان ہی خوبیوں کی وجہ سے لومڑی کو ایک فریبی اور چالاک جانور بتایا جاتا ہے۔"

(i) لومڑی اپنے بِل کہاں بناتی ہے۔؟
(ii) لومڑی دن کے وقت اپنے بِل سے کیوں بہت کم نکلتی ہے؟
(iii) لومڑیاں ایک جھول میں کتنے بچّے دیتی ہیں۔؟
(iv) لومڑی کی سونگھنے کی طاقت کم ہوتی ہے یا زیادہ؟
(v) خطرہ محسوس کرنے پر لومڑی کیا کرتی ہے؟

(ب)

"اب سے پہلے ہاتھیوں کے بارے میں ایک عام خیال یہ تھا کہ ان کی عمریں بھی انسانوں کی طرح ہوتی ہیں۔ یعنی صحت اگر اچھی رہے تو سو سال تک کی خبر لائیں۔ لیکن نئی تحقیق نے اسے غلط ثابت کر دیا ہے۔ نئی تحقیق کے مطابق ہاتھی زیادہ سے زیادہ ساٹھ سال تک جیتا ہے۔ پیدائش کے وقت ہاتھی کے بچے کا وزن کوئی سَو کلوگرام (ایک کوئنٹل) اور قد لگ بھگ 34 انچ ہوتا ہے۔ پیدائش کے بیس پچیس منٹ بعد ہی بچہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو جاتا ہے اور اس کے ایک دو گھنٹے بعد اس قابل ہو جاتا ہے کہ اپنی ماں کے ساتھ تھوڑا بہت چل سکے۔ ایسے میں اگر بچے کی راہ میں کوئی رکاوٹ آئے تو ماں اپنی سونڈ سے اسے ہٹا کر راستہ صاف کر دیتی ہے۔ اگر رکاوٹ بڑی یا ہٹائے جانے کے قابل نہ ہو تو ماں بچے کو سونڈ میں اٹھا کر پار کرا دیتی ہے۔ انسانوں کی ماں ہاتھی بھی اپنے بچوں کی دیکھ بھال بڑی احتیاط اور توجہ سے کرتی ہے۔ وہ اسے چھانٹ چھانٹ کر پیڑوں کی نرم کونپلیں اور پتّے کھلاتی ہے۔ وقت پر پانی پلاتی اور نہلاتی ہے۔ جسم کی مالش کرتی اور سہلاتی ہے۔ نر ہاتھی اپنے بچوں سے اس طرح کا واسطہ نہیں رکھتے۔ لیکن خطرے کے وقت بچوں اور بڑوں کی حفاظت ان کی ہی ڈیوٹی ہوتی ہے۔"

(i) ہاتھیوں کی عمر عموماً کتنی ہوتی ہے؟
(ii) پیدائش کے وقت ہاتھی کے بچے کا وزن کتنا ہوتا ہے؟
(iii) پیدائش کی کتنی دیر بعد ہاتھی کا بچہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو جاتا ہے؟
(iv) ماں ہاتھی اپنے بچّوں کی دیکھ بھال کس طرح کرتی ہے؟
(v) خطرے کے وقت نر ہاتھی کی کیا ڈیوٹی ہوتی ہے۔

6. وکیل صاحب کو جنگل میں دیر کیوں ہوئی تفصیل سے لکھیے۔ 10

7. مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے۔ 20

(i) شیاما کے انڈے کس رنگ کے ہوتے ہیں ؟

(ii) تیتر جنگل کے کس حصّے میں پایا جاتا ہے ؟

(iii) بچھوؤں کا من پسند کھانا کیا ہے ؟

(iv) چوکیدار کو ہاتھیوں کے ڈاک بنگلے پر آنے کا کب پتہ چلا۔

(v) نر اور مادہ چیتل میں کیا فرق ہوتا ہے ۔

8. ڈراما 'ہیروئن کی تلاش' کی کہانی کے بنیادی خیال پر روشنی ڈالیے ۔ 10

— یا —

"ہیروئن کی تلاش" میں مسٹر مہرا کے کردار کو کیا ہم مرکزی کردار کہہ سکتے ہیں۔ واضح کیجئے ۔

9. 'ہیروئن کی تلاش' میں جیوتی پرکاش' کیا ڈرامانویس کا کردار پوری طرح ادا کر سکا ہے ۔ وضاحت سے لکھئے ۔ 10

— یا —

"ہیروئن کی تلاش" میں "کملا" کے کردار کی اہمیت بیان کیجئے ۔